سُوْرَةُ الصَّفِّ

رکوع نمبر ١ آیات ١ تا ٩ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨/٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (١)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ (٢)
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (٣)
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ (٤)
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ
وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ
فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (٥)
وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَاۗءِيْلَ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (٦)
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (٧)

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب خدا کی
تنزیہ کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (١)
مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا
نہیں کرتے (٢)
خدا اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں (٣)
جو لوگ خدا کی راہ میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے ہیں کہ
گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں (٤)
اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے
کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں
تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب ان لوگوں نے کجروی کی خدا
نے بھی انکے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا (٥)
اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ
اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور)
جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی تورات) اسکی تصدیق کرتا ہوں اور
ایک پیغمبر جو میرے بعد آئینگے جنکا نام احمد ہوگا انکی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب
وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لیکر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (٦)
اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ
خدا پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت
نہیں دیا کرتا (٧)

THE RANKS

Revealed at Al-Madinah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. All that is in the heavens and all that is in the earth glorifieth Allah, and He is the Mighty, the Wise.

2. O ye who believe! Why say ye that which ye do not?

3. It is most hateful in the sight of Allah that ye say that which ye do not.

4. Lo! Allah loveth those who battle for His cause in ranks, as if they were a solid structure.

5. And (remember) when Moses said unto his people: O my people! Why persecute ye me, when ye well know that I am Allah's messenger unto you? So when they went astray Allah sent their hearts astray. And Allah guideth not the evil-living folk.

6. And when Jesus son of Mary said: O Children of Israel! Lo! I am the messenger of Allah unto you, confirming that which was (revealed) before me in the Torah, and bringing good tidings of a messenger who cometh after me, whose name is the Praised One. Yet when he hath come unto them with clear proofs, they say: This is mere magic.

7. And who doth greater wrong than he who inventeth a lie against Allah when he is summoned unto Al-Islâm? And Allah guideth not wrong-doing folk.

8. Fain would they put out the light of Allah with their mouths, but Allah will perfect His light, however much the disbelievers are averse.

9. He it is Who hath sent His messenger with the guidance and the religion of Truth, that He may make it conqueror of all religion, however much idolaters may be averse.

یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾
هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾

یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے چراغ (کی روشنی) کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ خدا اپنی روشنی کو پورا کر کے رہیگا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ﴿۸﴾
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے ﴿۹﴾

اسرار و معارف

آسمانوں اور زمین کی ہر شے اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے قال سے بھی اور حال سے بھی اور اللہ غالب ہے اور حکیم ہے سو اے ایمان والو جس کام کے کرنے کا ارادہ نہ ہو اس کے کرنے کا اعلان بھی مت کرو کہ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم کرنا نہیں چاہتے۔

گناہِ کبیرہ اور تبلیغ

جس طرح آجکل کے لیڈر بہت بڑے دعوے نفاذ اسلام کے یا روٹی کپڑے مکان کے کرتے ہیں مگر ساتھ ہی ان کا ارادہ قلبی ایسا کرنے کا نہیں ہوتا یہ گناہ کبیرہ ہے رہی تبلیغ کہ خود تو عمل میں کمزور ہے اور دوسروں کو دعوت دے رہا ہے تو دعویٰ اور دعوت میں فرق ہے مبلغ کو چاہیئے کہ خود بھی عمل کرے لیکن اگر کمزوری سے نہ کر سکے تو نیکی کی طرف دعوت دینے اور بلانے میں کوتاہی نہ کرے یہ ایسا عمل ہے جو از خود توفیق عمل عطا کر دیتا ہے۔

اور اللہ کی رضا تو ان لوگوں کے لیے جو اس کی راہ میں جہاد اور قتال کرتے ہیں بزورِ بازو ظلم کو مٹاتے ہیں اور ایسے جم کر لڑتے ہیں گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں اور ایسے نہ ہوں جیسے موسیٰ علیہ السلام کی قوم کہ جہاد کے حکم پر انکار کر دیا کہ "آپ لڑو اور آپ کا رب ہم تو یہ بیٹھے ہیں" تو انہوں نے فرمایا تم جانتے ہو میں اللہ کا رسول ہوں کوئی حکم اپنی طرف سے نہیں دیتا اس کے باوجود مجھے ایذا دیتے ہو یہ کس قدر زیادتی کی بات ہے۔

ایذارسول قلب سے کیفیات ختم کر دیتی ہے

وہ باز نہ آئے تو اللہ نے دل پھیر دیئے کیفیاتِ ایمانی کم کر دیں کہ اللہ ایسے بدکاروں کو جو اپنے رسول کی

اطاعت نہ کر کے اس کا دل دکھانے کا سبب بنیں ہدایت نہیں دیتا۔

اور یہی حال عیسیٰ علیہ السلام کا ہوا کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ میں اللہ کا سچا رسول ہوں اور اپنے سے پہلی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتا ہوں کوئی انوکھی بات نہیں کہہ رہا وہی عقیدہ پیش کر رہا ہوں جو مجھ سے پہلے اللہ کے رسولوں اور اللہ کی کتابوں نے کیا۔

عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت

بلکہ اس پر زائد یہ کہ میں اپنے سے بعد میں آنے والے اُس عظیم رسولؐ کی خوشخبری بھی دے رہا ہوں جو میرے بعد مبعوث ہوں گے اور ان کا نام نامی احمد ﷺ ہوگا اور واضح دلائل ارشاد فرمائے مگر انہوں نے کہہ دیا یہ سب جادو اور سحر کا کرشمہ ہے کہ ان کے معجزات عجیبہ تھے مُردوں کا زندہ کر دینا مٹی کے پرندوں میں روح پیدا ہو جانا اور اس طرح کے بے شمار بیماروں کی شفا وغیرہ انہیں حاصل تھے آپ ﷺ کے بارے بشارات کو انجیل کی تحریف میں اگرچہ مسخ کرنے کی بہت کوشش کی گئی مگر پھر بھی موجود ہیں اور مولانا رحمت اللہ کرانوی کی کتاب اظہار الحق جس کا ترجمہ مولانا اکبر علی صاحب اور مولانا محمد تقی عثمانی صاحب نے کراچی سے شائع کیا ہے قابل مطالعہ ہے۔

کفار کا ارادہ تو ہمیشہ یہ رہا ہے کہ اپنی کوششوں اور پراپگنڈے سے اللہ کا نور یعنی دین اسلام کی شمع بجھا دیں لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتے کہ اللہ نے اپنے دین کی روشنی کو پورا کرنا ہے خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے۔

اور اللہ وہ عظیم ذات ہے جس نے اپنے رسول یعنی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا جن کا عظیم معجزہ ہے کہ ایسی کتاب لائے جس میں ساری انسانیت کے لیے صحیح، درست اور نفع بخش نظام حیات بھی ہے اور دینِ حق بھی اور اس لیے لائے کہ اسے دنیا میں پھیلے ہوئے تمام نظام ہائے حیات اور مذاہب جو سب باطل ہیں پر غلبہ حاصل ہو اور انسانیت عقیدے اور عمل کی تباہی سے بچ جائے اور ایسا ضرور ہوگا اگرچہ مشرکین کو یہ بات بہت ناگوار گزرے۔

بعثت نبویؐ اور عظیم معجزہ

بعثت نبویؐ کے وقت روئے زمین پر کوئی اللہ کا نام جاننے والا نہ تھا اور ہر طرف کفر و شرک کے ساتھ ظلم کا دور دورہ تھا نیز بے شمار اقوام میں الگ الگ ادیان کے ساتھ الگ الگ نظام بھی رائج تھے جو سب ظلم پر مبنی تھے آپ ﷺ نے ساری انسانیت کے

لیے ایک نظام حیات دیا جو سیاست معیشت، عدالت، اخلاقیات تک سب پر محیط تھا جبکہ اقوام عالم میں زبانیں، غذائیں، لباس، موسم اوقات تک مختلف تھے اور روئے زمین پر کفار ومشرکین کی بڑی بڑی حکومتیں موجود تھیں مگر اللہ کی مدد سے مسلمان صحرائے عرب سے اُٹھے اور تکمیل کتاب کے ربع صدی بعد روئے زمین پر اسلام نہ صرف پہنچا دیا بلکہ معلوم دنیا کے ۲/۳ حصے پر عملاً نافذ کر دیا اور آج تک روئے زمین پر ہر جگہ ہر موسم میں اس پر عمل ہو رہا ہے اگر آج کے مسلم کی کمزوری نے نظام اسلام ختم کر دیا جو مسلمانوں کے ذمے فرض ہے کہ جہاد کر کے اسے رائج کریں مگر اسلامی احکام پر عمل آج بھی ویسا ہی ممکن اور آسان ہے جیسا روزِ اول تھا۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۱۰ تا ۱۴

قد سمع اللہ ۲۸/۱۰

يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى
تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيمٍ ⑩
تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَتُجَاهِدُونَ
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ط
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑪
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ
طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ⑫
وَاُخْرٰى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ
فَتْحٌ قَرِيبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ⑬
يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوا اَنْصَارَ
اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْ اِلَى اللّٰهِ ط
قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ
طَّائِفَةٌ مِّنْ بَنِي اِسْرَاءِيلَ وَكَفَرَتْ

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے ⑩
(وہ یہ کہ) خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ⑪
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے ⑫
اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) خدا کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو ⑬
مومنو! خدا کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو خدا کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے

10. O ye who believe! Shall I show you a commerce that will save you from a painful doom?

11. Ye should believe in Allah and His messenger, and should strive for the cause of Allah with your wealth and your lives. That is better for you, if ye did but know:

12. He will forgive you your sins and bring you into Gardens underneath which rivers flow, and pleasant dwellings in Gardens of Eden. That is the Supreme triumph.

13. And (He will give you) another blessing which ye love: help from Allah and present victory. Give good tidings (O Muhammad) to believers.

14. O ye who believe! Be Allah's helpers, even as Jesus son of Mary said unto the disciples: Who are my helpers for Allah? They said: We are Allah's helpers. And a party of the Children of Israel believed, while a party dis-

طَآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع

ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے ﴿۱۴﴾

believed. Then We strengthened those who believed against their foe, and they became the uppermost.

اسرار و معارف

نظامِ اسلام

اے ایمان والو تمہیں سب سے اچھی تجارت اور سب سے اعلیٰ کاروبار کے بارے خبر کر دوں جو دنیا کا نفع بھی دے اور آخرت میں دردناک عذاب سے بھی بچا لے تو وہ ہے اللہ پر ایمان کہ جس طرح رسول اللہ ﷺ ماننے کا حکم دیں ویسا اللہ کو ماننے اور اللہ کے رسول ﷺ پر ایمان جس کی دلیل ہے زندگی کے اس نظام کو ماننے جس کو رسول اللہ ﷺ منوائیں اور اس کے نفاذ کے لیے جان و مال سے جہاد کرے تمہارے لیے یہی کام سب سے بہتر ہے اگر تم یہ بات جان جاؤ تو ایسے مجاہدین فی سبیل اللہ سے انسانی کمزوری کے باعث اگر غلطی ہو گئی تو بھی اللہ معاف فرمائے گا اور انہیں جنت کے خوبصورت گھروں اور بینظیر باغوں میں داخل فرمائے گا جو ایک بہت بڑی کامیابی بلکہ حقیقی کامیابی ہے اور دوسری بات جو تمہاری آرزو ہے کہ کفر پر فتح نصیب ہو اور اللہ کی مدد نصیب ہو تو اے میرے حبیب ﷺ جو اللہ کی راہ میں نکل کھڑے ہوں انہیں اللہ کی مدد اور فتح کی جو عنقریب ہو گی خوش خبری دے دیجئے۔

اور اے ایمان والو! اللہ کے مددگار یعنی اس کے سپاہی بن جاؤ جس طرح عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی اللہ کے لیے میرا معاون ہو گا تو ان کے پیروکاروں میں سے کچھ نے کہا کہ ہم ہیں اللہ کے دین کے لیے مدد کرنے والے (یہ کل بارہ آدمی تھے) اور دوسرے کفر میں مبتلا ہوئے کہ کسی نے آسمانوں پر اٹھائے جانے کے بعد انہیں خدا مانا اور کسی نے خدا کا بیٹا مگر یہ اگرچہ بہت کم تھے مگر اللہ نے انہیں غلبہ دیا اور سب کفار کی مخالفت کے باوجود پیغامِ حق پہنچانے میں کامیاب رہے گو بعد میں عرصہ گزرنے پر دین میں تحریف ہو گئی اور یہ تو تمام پہلے ادیان کے ساتھ ہوا مگر جس طرح کفار کا خیال تھا کہ ابھی سے دینِ عیسوی کی دعوت ختم ہو جائے وہ نہ کر سکے اور یہی مقابلہ تھا کہ قتال اس مذہب میں نہ تھا نہ جہاد کا تصور تھا۔